چنانچہ یہ کتاب مرزا رسوا کا مشہور ناول ہے اور اگرچہ امراؤ جان کی طرح دل چسپ نہیں اور نہ فنی حیثیت سے اسکی کوئی اہمیت ہے تاہم زبان کے محاورات اور ضرب الامثال سے مالا مال ہے اور اس لئے لائق مطالعہ ہے مکتبہ جامعہ کی یہ خدمت لائق ستائش ہے لیکن جب مجلس ادارت سات مشہور و معروف ادیبوں پر مشتمل ہے تو کتاب کے آخر میں ایک فرہنگ الفاظ مع مکمل تشریح کے بھی ہوتی تو افادیت بہت بڑھ جاتی کیوں کہ اب طلبار اور عوام کا کیا ذکر! اساتذہ کے لئے بھی ان محاورات کا سمجھنا مشکل ہے۔

مکتبہ جامعہ اب تک اس سلسلہ میں حسب ذیل کتابیں اور شائع کر چکا ہے جو ہمیں وصول ہوئی ہیں۔

(۱) "نیرنگ خیال" اول و دوم از مولانا محمد حسین آزاد صفحات ۱۵۲ قیمت ۱/۹۰

(۲) "فسانۂ آزاد" (تلخیص) از پنڈت رتن ناتھ سرشار صفحات ۵۰۸ قیمت ۶/۲۰

(۳) "فردوس بریں" از مولانا عبدالحلیم شرر صفحات ۱۷۶ قیمت ۲/۱۰

(۴) "حیات سعدی" از خواجہ الطاف حسین حالی صفحات ۲۵۶ قیمت ۳/۲۵

یہ سب کتابیں اردو نثر کی وہ ہیں جن کو پڑھ پڑھ کر سینکڑوں اردو زبان کے ادیب اور نقاد بن گئے ہیں بلکہ آزاد اور سرشار کی ان کتابوں کو بعض مشاہیر اہل قلم نے تو بار بار پڑھا اور اس کا اعتراف کیا ہے۔

(۵) "دیوان درد" از خواجہ میر درد دہلوی صفحات ۱۰۷ قیمت ۲/۷۵۔ اس کتاب کے آخر میں مجلس صفحات کی فرہنگ ہے جس میں مشکل الفاظ کے معنی بیان کئے گئے ہیں اور بعض تذکروں میں خواجہ کے جو اِکّے دُکّے شعر بکھرے پڑے ہیں ان کو بھی اس میں شامل کر لیا گیا ہے۔

(۶) "انتخاب میر" (میر تقی میر) صفحات ۲۸۷ قیمت ۳/۹۰ روپے

(۷) "انتخاب اکبر الہ آبادی" صفحات ۱۶۰ قیمت ۲/۰ روپے

یہ دونوں انتخاب بڑی دیدہ وری اور حسن ذوق سے کئے گئے ہیں جن میں شاعر کے خصوصیات کلام اور ان کے بہترین نمونے سمٹ کر یکجا ہو گئے ہیں۔ ہر کتاب کے شروع میں مصنف کا مختصر تعارف بھی ہے۔ غرض کہ یہ سلسلہ بہت مفید ہے۔ اردو کے طلبا اور اساتذہ کو خصوصاً اور عام ارباب ذوق کو عموماً اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔